السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

رات کوایک آدمی تھکاوٹ کی کثرت سے سوجاتا ہے توپھر وہ عشاء کی قضاشدہ نمازکب پڑھے۔کیاقضا نمازپڑھے یاپوری نمازپڑھے۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عشاء کی نمازسے پہلے سوناحدیث میں منع آیا ہے لیکن اتفاقیہ سوجائے توجب جاگ آئے نمازپڑھ لے۔حدیث شریف میں اسی طرح آیا ہے ملاحظہ ہومشکوۃ وغیرہ۔نمازپوری پڑھے۔رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اورصحابہ ان سب کی فجرکی نمازایک مرتبہ سوتے میں رہ گئی تھی توسورج نکلنے کے بعدباجماعت پوری نمازپڑھی یعنی نمازپڑھی یعنی سنتیں بھی ساتھ اداکیں۔

وباللہ التوفیق

فتاویٰ اہلحدیث

کتاب الصلوۃ،نماز کا بیان، ج2ص71

محدث فتویٰ